انتخابات (اکتوبر ۱۹۹۳ء) میں کامیاب ہونے والے مسیحی ارکانِ اسمبلی

"عالمِ اسلام اور عیسائیت" کے گزشتہ شمارے میں مسیحی برادری اور انتخابات (۱۹۹۳ء) کے حوالے سے چند مضامین شائع کیے گئے تھے۔ قومی اسمبلی کی دس اقلیتی نشستوں اور سرحد، پنجاب، سندھ اور بلوچستان کی بالترتیب تین، آٹھ، نو اور تین اقلیتی نشستوں کے نتائج سامنے آ چکے ہیں۔

قومی اسمبلی کی چار مسیحی نشستوں پر جولیس سالک، طارق۔سی۔قیصر، روفن جولیس اور جارج کلیمنٹ کامیاب قرار دیے گئے ہیں۔ اوّل الذکر تین حضرات برخواست شدہ اسمبلی کے بھی ارکان تھے۔ جولیس سالک نے حسبِ سابق سب سے زیادہ یعنی ۱۰۸،۸۴ ووٹ حاصل کیے ہیں۔ طارق۔سی۔قیصر نے ۵۰۶ ،۳۹ روفن جولیس نے ۲۵،۲۲۴ اور جارج کلیمنٹ نے ۱۸،۴۸۴ ووٹ لیے ہیں۔ اگرچہ جولیس سالک حزبِ اختلاف کی سیاست کرتے رہے ہیں اور نواز شریف حکومت میں پاکستان پیپلز پارٹی کے قریب تھے مگر انہوں نے انتخابات میں آزادانہ حیثیت سے حصہ لیا تھا۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار جوزف فرانسس کامیاب نہیں ہو سکے البتہ جارج کلیمنٹ اس کے تائید یافتہ امیدواروں میں سے تھے۔

سندھ صوبائی اسمبلی کے دو مسیحی ارکان سلیم خورشید کھوکھر اور مائیکل جاوید ہیں۔ پنجاب اسمبلی کے پانچ منتخب ارکان عادل شریف گِل، بیگم راج حمید گِل، جان مائیکل، پیٹر گِل اور چوہدری فتح جنگ ہیں۔

مسیحیوں میں تبدیلیٔ مذہب کا ایک محرّک

اخبارات میں یہ اطلاع شائع ہو چکی ہے کہ ہندوستان کے کانگرسی رہنماؤں نے ایک مرتبہ پھر پارلیمنٹ میں مسیحیوں کی شادی بیاہ اور طلاق کے سوا سو سال پرانے قانون میں ترمیم کو معرضِ التواء میں ڈال دیا ہے۔ ہندوستان کی مسیحی برادری تین چار عشروں سے انگریزی دور کے قوانین میں ترمیم کے لیے کوشاں ہے۔ اسی سلسلے میں ایک مسوّدۂ قانون لوک سبھا میں منظوری کے لیے پیش کیا گیا ہے جس میں مسیحی جوڑوں کے لیے علیحدگی کو آسان بنانے کی سفارشات کی گئی ہیں۔

واضح رہے کہ ۱۸۶۹ء سے یہ قانون ہندوستان کی طرح پاکستان میں بھی علی حالہ نافذ العمل ہے۔ پاکستان میں بھی خواتین کی تنظیموں اور بنیادی انسانی حقوق کے اداروں نے اس قانون میں مناسب ترامیم کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ جوڑوں کے مابین ہم آہنگی نہ ہونے اور اس کے ساتھ ہی طلاق نہ